

## 281829-uartiatali گئی کتابوں کی واپسی تاخیر سے کرنے پر جرمانہ لاگو کرنے کا حکم

### سوال

میں نے ایک بار سنا تھا کہ کتاب میں تاخیر سے واپس کرنے پر پہلک لاتبریریوں کی جانب سے لاگو کردہ جرمانہ درحقیقت سودی ہے، تو کیا یہ صحیح ہے؟ اگر یہ جرمانے سودی ہیں تو کیا لاتبریری کا کارڈ حاصل کرنے کے لئے ممبر شپ حاصل کرنے اور خدمات سے فائدہ اٹھانے کا حکم بھی سودی کریٹ کارڈ کی طرح ہو گا کہ چاہے آپ کتاب وقت پر بھی واپس کر دیں تب بھی سودی لین دین ہی شمار ہو گا؟ نیز ماضی میں میں نے جو جرمانے لاتبریری کو ادا کیے ہیں ان کا کیا کرنا ہو گا؟ نیز جو جرمانے ابھی میں نے ادا نہیں کیے وہ میرے ذمے میں ان کا کیا کروں؟ اسی طرح کیا میرے لئے اس صورت حال میں لاتبریری کی خدمات سے مستفی ہونا جائز ہے؟ اس لئے کہ جن کتابوں کو میں پڑھنا چاہتا ہوں ان تمام کتابوں کو خریدنا میرے لیے مشکل ہے۔

### پسندیدہ جواب

پڑھنے کے لئے کتاب عاریٰ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، تاہم کتاب کو مقررہ وقت پر واپس کرنا ضروری ہے، اگر کوئی بلاعذر تاخیر سے کتاب واپس کرتا ہے تو اسے گناہ ہو گا، نیز تاخیر کی صورت میں جرمانہ لاگو کرنا بھی جائز ہے، یہ جرمانہ زائد مدت میں کتاب سے استفادہ کرنے کی اجرت شمار ہو گا۔

اس اجرت پر اگر ابتداء میں ہی اتفاق کریا جائے تب بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے، مثلاً: کہا جائے کہ: کتاب کی واپسی میں تاخیر ہونے پر یومیہ اتنا جرمانہ ادا کرنا ہو گا۔

لیکن اگر شروع میں ہی جرمانے کی مقدار معین نہ کی جائے تو پھر اجرت مثل یومیہ لاگو کی جائے گی۔

"کشاف القناع" (4/68) میں ہے کہ:

"معین مقام تک جانے کے لئے سواری عاریٰ لینا جائز ہے، چنانچہ اگر معین مقام سے آگے جانے تو اس نے حد سے تجاوز کیا: کیونکہ وہ مالک کی اجازت کے بغیر آگے چلا گی، تو اس پر اضافی اجرت مثل لاگو ہو گی" ختم شد  
شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

"بعض مساجد میں کتاب عاریٰ لے جانے کی سولت ہے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ جو بھی کتاب کو مقررہ مدت میں واپس نہیں کرے گا وہ یومیہ بنا د پر جرمانہ رقم کی صورت میں ادا کرے گا، جسے مسجد یا مسجد کے متعلقہ امور میں خرچ کیا جائے گا، تو کیا یہ ٹھیک ہے؟"

جواب: بھی ہاں یہ جائز ہے، اس کا تعلق اجارہ سے ہے، چنانچہ اگر کوئی مقررہ وقت میں کتاب واپس کرنے میں تاخیر کرے تو وہ اجرت کے عوض کتاب پڑھے گا، یہاں اجرت مثل کا مطلب یہ ہے کہ صارف نے کتاب سے مقررہ مدت سے زیادہ استفادہ کیا ہے [اس کا عوض] مجھے اس بارے میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا، اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اپنی شرائط پر قائم رہیں، انہیں پورا بھی کریں، اور کتاب عاریٰ لینے والے کے پاس پڑی نہ رہے، لہذا یہ کہنا کہ اگر پاپ، یا چھی یا زیادہ دونوں کے لئے کتاب لے کر اس سے بھی زیادہ دن اپنے پاس رکھی تو تاخیر سے کتاب کی واپسی کی بنا پر مقررہ جرمانہ ہو گا، ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس سے فائدہ ہو گا" ختم شد  
ماخوذ از: فتاویٰ نور علی الدرب: (11/296)

تو اس سے معلوم ہوا کہ عاریٰ کتاب کی تاخیر سے واپس پر لاگو کیا جانے والا جرمانہ سودی جرمانہ نہیں ہے؛ کیونکہ یہ قرضے کے عوض نہیں ہے، بلکہ یہ عاریٰ کتاب کی مدت سے تجاوز کرنے کا کرایہ ہے۔

والله اعلم